مظفرآباد : پریس ریلیز 24 نومبر 2022ء

پاکستان، کشمیر سمیت جنوبی ایشیاء شدید موسمیاتی تبدیلیوں کی لپیٹ میں ہے، ڈاکٹر کلیم عباسی

گزشتہ تین دہائیوں سے زمین کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت گلوبل وارمنگ کا شاخسانہ ہے، موثر اقدامات کی ضرورت پر زور

وائس چانسلر جامعہ کشمیر کا اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر اہتمام پہلی بین الاقوامی کانفرنس برائے کلائمیٹ چینج کے افتتاحی سیشن سے خطاب

بہاولپور (پریس ریلیز) وائس چانسلر جامعہ کشمیر پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی نے کہاہیکہ موسمی تغیرات نے کرہ ارض کو بالعموم اور ایشیائی خطے کو بالخصوص شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے جس سے نمٹنے کے لیے موثر اور بروقت اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔وہ گزشتہ روز انسٹی ٹیوٹ آف ایگرو انڈسٹری اینڈ اینوائرمنٹ، فیکلٹی آف ایگریکلچر اینڈ اینوائرمنٹ اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے زیر اہتمام پہلی بین الاقوامی کانفرنس برائے کلائمیٹ چینج کے افتتاحی سیشن سے بطور مہمان مقرر خطاب کر رہے تھے۔ڈاکٹر کلیم عباسی نے کہاکہ گزشتہ تین دہائیوں سے زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے اور کئی بڑی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں جو گلوبل وارمنگ کا شاخسانہ ہیں۔انہوں نے کہاکہ رواں سال صوبہ سندھ، بلوچستان اور دیگر مقامات پر حالیہ مون سون کی بارشیں اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں جن کی وجہ سے پاکستان کو بڑے جانی و مالی نقصان سے دوچار ہونا پڑا اور قومی معیشت کو 30 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا۔رئیس جامعہ کشمیر نے اپنے خطاب میں کہاکہ زراعت جو پاکستانی معیشت کا اہم جزو ہے ان ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے جو پریشان کن حقیقت ہے۔انہوں نے واضح کیاکہ موسمیاتی تبدیلیوں سے دنیا کا کوئی خطہ محفوظ نہیں مگر جنوبی ایشیائی ممالک بالخصوص پاکستان اور آزاد کشمیر اس کے نشانے پر ہیں۔ڈاکٹر کلیم عباسی نے کہاکہ حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں نے سندھ اور بلوچستان میں کھڑی فصلوں کو بے پناہ نقصان پہنچایا جس کے ایک زرعی ملک پر اثرات ناقابل تلافی ہیں۔انہوں نے یونیورسٹی آف بہاولپور کے وائس چانسلر اور ان کی ٹیم کو اس اہم موضوع پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہاکہ اب وقت آگیاہیکہ ہم اس اہم مسئلے کی طرف فوری توجہ دیں اور طویل المدتی حکمت عملی کے ذریعے اپنے ملک میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم سے کم کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں۔افتتاحی سیشن میں میزبان وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب، وائس چانسلر یونیورسٹی آف ساہیوال پروفیسر ڈاکٹر جاوید اختر، وائس چانسلر سندھ مدرستہ السلام کراچی پروفیسر ڈاکٹر مجیب الدین صحرائی میمن، ڈین فیکلٹی آف ایگریکلچر اینڈ اینوائرمنٹ پروفیسر ڈاکٹر معظم جمیل اور چیئرمین انسٹیٹیوٹ آف ایگرو انڈسٹری اینڈ اینوائرمنٹ ڈاکٹر غلام حسن عباسی نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں کہاکہ کلائمیٹ چینج ایک عالمی مسئلہ ہے اور اس سے نمٹنے کے اور اس کے دیرپا حل کے لیے اسے اپنی اقدار کا حصہ بنانا ہو گا۔انہوں نے کہاکہ موسمیاتی تبدیلیاں اب انسانی بقاء کا مسئلہ بن چکی ہیں جن کے حل کے لیے انفرادی اور اجتماعی کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔

YouTube یوٹیوب | ٹویٹر | فیس بک
واٹس ایپ پر شیئر کریں